افسیوں: مسیح کا بدن

مصنف

اندرونی اور بیرونی شواہد اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ پولُس رسول ہی افسیوں کے خط کا مصنف ہے۔ "ساوُل" جو کہ ایک یہودی، فریسی اور کلیسیا کے ستانے والے کے طورپرجانا جاتا تھا۔ اُس کی مُلاقات جی اٹھے مسیع سے اُس وقت ہوئی جب وہ ابتدائی کلیسیا کو ستانے کے لئے جارحانہ انداز میں جا رہا تھا۔ وہ ایمان لے آیا اورظاہراور باطن دونوں طرح سے مکمل طور پرتبدیل ہو گیا۔ اُسے ایک نیا نام اورایک نیا بلاوہ ملا۔ پولُس پر خدا نے وہ عظیم بھید کھولا جو کئی زمانوں سے پوشیدہ تھا۔ یعنی یہ کہ نجات کے لیے خدا کا فضل غیر قوموں کے لئے بھی ہے۔ خوشخبری کے اِس پیخام کو پھیلانے کے لئے پولُس نے تین مشنری دورے بھی کیئے۔ اور یوں نا صرف وہ اب تک کے عظیم ترین مشنری کے طور پر جانا جاتا ہے بلکہ نئے عہد نامہ کی سب سے زیادہ کتابیں لکھنے والا مصنف بھی ہے۔ (اعمال کی کتاب میں اُس کی تبدیلی، رسول کے طور پر بلاوہ اور تین مشنری دوروں کا تفصیلی بیان موجود ہے۔) پولُس کی گواہی ایک ثبوت ہے کہ ہمارا خدا کسی بھی زندگی اور دل کو بدلنے کی پوری قُدرت رکھتا ہے۔

سنِ تحریر

زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ پولُس نے افسیوں کا خط 60 اور62 بعد از مسیع کے دوران لکھا۔ یہ وہی وقت ہے۔ جب پولُس روم میں دو سال کے لئے گھر میں نظر بند تھا۔ اِس کا ذکر اعمال 28 باب میں موجود ہے۔ خدا نے پولُس کی زندگی کے اِس مشکل مگر شُوروغُل سے پاک وقت کودوسروں کی بھلائی کے لئے استعمال کیا۔ اگرچہ اُس کی خدمت کا دائرہ کار محدود تھا۔ تاہم وہ اپنے رومی محافظ، یہودی عبادت خانہ کے راہنماؤں اوردیگر مُلاقاتیوں کو انجیل کی خوشخبری سناتا تھا۔ اُس نے قید کی حالت میں چار خطوط لکھے۔ جن میں افسیوں، فلپیوں، کلسیوں اور فلیمون کا خط شامل ہے۔ پولُس نے یہ خطوط اُن کلیسیاؤں کولکھے جنہیں اُس نے اپنے دُوسرے مشنری دورے کے دوران قائم کیا تھا۔ (اعمال 20: 1-3)

سامعین

قدیم افسس موجودہ دور کے تُرکی کا علاقہ ہے۔ یہ ایشیائے کُوچک کے رومی صوبہ کا اہم شہراورمحلِ وقوع کے اعتبار سے کافی اہمیت کا حامل تھا۔ یہاں غیراقوام آباد تھیں۔ چونکہ یہ ایک معروف بندرگاہ تھی لہذا اِس شہر کی زیادہ ترآبادی اُن لوگوں پر مشتمل تھی جودوسرے علاقوں سے آکریہاں آباد ہوئے تھے۔ پولُس نے اپنے دوسرے مشنری دورے کے اختتام پر افسس کا مختصر دورہ کیا۔ اور روانہ ہوتے ہوئے پھر آنے کا وعدہ کیا (اعمال 18:19-20). اور وہ واپس آیا بھی۔ تیسرے مشنری دورے پر خدا نے پولُس کے لئے مُمکن کیا اور وہ تقریباً تین سال تک افسس میں رہا (اعمال20:31). اِس دوران کچھ وفادار لوگوں نے مسیح کی انجیل کو قبول کیا اور کلیسیا کی تعداد میں اظافہ ہوا۔ افسس کے رہنے والے بُت پرست، توہم پرست اور رومی دیوی ڈیانا کے پُجاری تھے۔ لیکن جب انہوں نےانجیل کا پیغام سُنا توبہت سے لوگ اپنی راہیں ترک کر کے سچے خدا کے پیروکار بن گئے۔ اُنہوں نے اپنی جادوگری کی کتابوں کو جلا دیا۔ اور مسیح میں نئی زندگی پانے کے لئے پُرانی زندگی کو ترک کر دیا۔

کیا اِس وقت آپ کی زندگی میں کوئی ایسی چیز موجود ہے جسے ترک کرنے کی ضرورت ہے؟ تاکہ خدا آپ کو مکمل طور پر آزاد کر کے زیادہ موثر طور پر استعمال کر سکے۔ آئیے ہم خدا سے درخواست کریں کہ وہ ہماری آنکھیں کھول دے تاکہ ہم ہر اُس گناہ کو دیکھ سکیں جو ابھی تک ہماری زندگیوں میں موجود ہے۔

مؤضوع

یہ ایک تربیتی خط ہے جو عملی نصیحتوں اور حوصلہ افزائی سے بھرا پڑا ہے۔ یہ اِس لئے تحریر کیا گیا تاکہ اُن رحمتوں کے شایانِ شان جو ہم پر ہوئی ہیں زندگی گزارنے کیلئے ہماری تنبیہہ کی جا سکے۔ اور ہمیں اُن برکات کی یاد دہانی کروائی جا سکے جو مسیح یسوع میں ہمارے لئے موجود ہیں۔ اِس خط کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک حصہ اُن سچائیاں پر مُشتمل ہے جن کا تعلق ہمارے مقام یا حیثیت سے ہے۔ اور دوسرا حصہ عملی سچائیاں کے مُتعلق ہے۔ پولُس رسول پہلے تین ابواب میں ہماری نجات کے لئے خدا کا منصوبہ اور بحیثیت ایماندار مسیح میں ہمارے مقام کا ذکر کرتا ہے۔ اور یوں ہم اُس سارے کام کے متعلق جو مسیح ہمارے لئے پہلے ہی کر چُکا ہے، ہماری قیمتی برکات اور مسیح کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ ہمارے رشتہ کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ پولُس ہمیں اُن چیزوں کے بارے میں بتاتا ہے جو مسیح پر ایمان لانے کی وجہ سے ہماری زندگیوں میں نمایاں نظر آنی چاہئیں۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ ایک ایسی سچائی کا ذکر کرتا ہے۔ جو پہلے کبھی ظاہر نہی ہوئی تھی۔ یعنی یہ کہ نجات کی بخشش یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کیلئے یکساں ہے۔ مسیح کے بدن کا حصہ ہوتے ہوئے ناصرف دونوں ایک ہیں۔ بلکہ اُن کا مقصد بھی ایک ہے۔ اور اُن کی یہ باہمی یگانگت خدا کی محبت اور اُس کے فضل کے اظہار کا سبب بنتی ہے۔ پولُس اِس موضوع کا اختتام کلامِ مُقدس کی دلکش ترین دعاؤں میں سے ایک کیساتھ کرتا ہے (افسیوں 2:14-19). وہ خدا باپ سے دُعا کرتا ہے کہ وہ رُوحِ پاک کی قوت سے اُن کو مضبوطی بخشے اور مسیح ایمان کے وسیلہ سے اُن کے دلوں میں سکُونت کرے۔ اور وہ مسیح کی گہری محبت کو سمجھ سکیں۔ اور بالاآخر وہ خدا کی ذات کی معموری سے معمور ہو سکیں۔

چوتھے سے چھٹے باب میں نجات کے لئے خدا کے منصوبہ میں ہمارے کردار اور ہمارے کردار کے عملی پہلو پر بات کی گئی ہے۔ آغاز میں وہ کلیسیائی یگانگت کا بیان کرتا ہے اور پھر ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیاں ایک واضح مقصد کے مطابق گزاریں۔ اور خود اطمینانی اور ذاتی آسودگی کے فریب سے بچے رہیں۔ اِس لئے پولُس آخری باب میں ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم پورے طور پر ہوشیار اور جسم، دُنیا اور اِبلیس کے خلاف جنگ کے لئے ہتھیاروں سے لیس رہیں۔ اور یہ کہ ہماری تمام تر توجہ خدا کے کلام، اُس کے پاک رُوح (افسیوں 6:10-17) اور مسلسل دُعا پر ہونی چاہیئے(افسیوں 6: 18).

باہمی یگانگت کی تعلیم کہ ہم مسیح میں نئی مخلوق ہیں۔ اِن دونوں موضوعات کی تائید اور معاونت کرتی ہے۔ پولُس اِس خط میں اصطلاح "مسیح میں" کا استعمال متعدد بار کرتا ہے۔ یہ اصطلاح ایمانداروں کے لئے زندگیوں کو بدل دینے والی حقیقت ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ پہلے اور تیسرے باب میں پولُس دُعا کرتا ہے کہ ہم اِس سچائی کو سمجھ سکیں اور اِس پر عمل بھی کرسکیں۔ چونکہ ہم مسیح کیساتھ موئے اور

پھر اُس کیساتھ جی بھی اٹھے۔ اِس لئے اُس کی شناخت ہماری شناخت اور اُس کامقصد ہمارامقصد ہے۔ یہی سچائی پولُس کے خط کی بُنیاد ہے۔

افسیوں : مسیح کا بدن

سبق نمبر1: باب نمبر 1

کلیدی جُملہ : خدا نے ہمیں ایک ابدی مقصد کیلئے پیشتر سے چُن رکھا ہے۔

دن نمبر1

پڑھیئے اعمال 18: 24-28 اور 19: 1-7

1. افسس میں کِس نے اور کیا تعلیم دی؟
2. پولُس نے مذید کیا تعلیم دی جو کہ افسس کے لوگوں کے لئے نئی تھی؟
3. افسس کے رہنے والوں نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ مسیح یسوع پربطورشخصی نجات دہندہ ایمان لے آئے ہیں کیا کِیا؟
4. خدا نے اُن کے فیصلے کی کِس طرح تصدیق کی۔ جیسے اُس نے پنتِکُست کے دن ایمانداروں کے ساتھ کیا تھا؟

دن نمبر2

پڑھیئے اعمال 19: 8-23

1. وہ کون سے الفاظ ہیں جو پولُس کے کاموں کو ظاہر کرتے ہیں؟ اور اُس کا پیغام سننے والوں کے ردِعمل کا بیان کرتے ہیں؟
2. یسوع نام کے اختیار کے بغیر بدروحوں کو نکالنے کے انجام کے بارے میں ہم کیا سیکھتے ہیں؟
3. جادو گری کی اُن اِقسام کی فہرست بنائیے جن کا ذکر اِستثنا 18: 9-14 میں ملتا ہے۔
4. اِن میں سے کون سی اِقسام آپ کو آج بھی اپنے معاشرہ میں نظر آتی ہیں؟
5. کیا اِس سے آپ کو یہ سیکھنے میں مدد مِلتی ہے کہ دُعا کیسے کرنی چاہیئے؟

دن نمبر 3

پڑھیئے اعمال 19

1. افسس کے رہنے والوں نے اپنے آپ کو بے دینی کی رسموں سے کیسے پاک صاف کیا؟
2. پولُس کِتنا عرصہ ایشیا میں مُنادی کرتا اور تعلیم دیتا رہا؟
3. جب لوگ یسوع، جو کہ واحد اور سچا خدا ہے، کے پیغام کوقبول نہیں کرتے تو ہمیں کِس قسم کے رویہ کا مظاہرہ کرنا چاہیئے؟

دن نمبر 4

پڑھیئے افسیوں 1:1-14

1. پولُس یہ خط کِن کو لکھ رہا ہے؟
2. اُن طریقوں کے نام لِکھیئے جن کے وسیلہ سے خدا نے اِیمانداروں کو برکت دی؟
الف: ذمانہء ماضی کی برکات
ب: موجودہ دور کی برکات
پ: مْستقبل کی برکات
3. مسیح میں اپنے مْقام کیلئے شْکرگْذاری کی دْعا کیجئیے۔

دن نمبر 5

پڑھیئے افسیوں 1:15-23

1. وہ کون سی دو خصوصیات ہیں جن کے پولُس خدا کا شکر ادا کرتا ہے؟
2. آپ کیا چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کو کِس حیثیت سے جانیں؟
3. اُن چیزوں کی فہرست تیار کریں جن کے تعلق سے پولُس 17 – 18 آیات میں دْعا کرتا ہے کہ افسس کی کلیسیا کو اُنکا علم ہو جائے۔
4. اُن چیزوں کی فہرست تیار کریں جن کے تعلق سے پولُس 18 – 19 آیات میں دْعا کرتا ہے کہ افسس کی کلیسیا اُن سے واقف ہو جائے۔
5. کیا آپ اپنے کسی جاننے والے کے لئے یہی دعا اسی وقت کرسکتے ہیں؟
6. خدا نے ہم ایمان لانے والوں کیلئے اپنی قدرت کو کیسے ظاہر کیا؟ (آیات 20-22)
7. کلیسیا کا سر کون ہے؟

دن نمبر 6

سبق نمبر 1: ایمانداروں کے لئے برکات

اِقتبا س : باب نمبر1

کلیدی آیت : افسیوں 3:1 " ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمدہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں میں ہر طرح کی روحانی برکت بخشی"۔

کلیدی جملہ : خدا نے ہمیں پیشتر سے ایک ابدی مقصد کیلئے چُن رکھا ہے۔

زندگی کا اصُول : ہماری زندگی کی قدروقیمت کافی زیادہ ہے۔ کیونکہ خدا نے ایک ابدی مقصد ہمارےسپُرد کر رکھا ہے۔

خلاصہ : اصل زبان میں پولُس اپنے خط کا آغاز حمد کے گیت (آیات 3-4) سےکرتا ہے جسے اُس نے ایک جُملے کی صورت میں تحریر کیا۔ وہ اُن روحانی برکات کا ذکر کرتا ہے جو خدا کے بچوں کی حیثیت سے ہمیں حاصل ہیں۔ اِس سے پہلے یہ شکوک و شُبہات میں گھِری ہوئی حقیقتوں کی مانند تیھں۔ خالق خدا کی نظر میں ہماری زندگیاں بیش قیمت ہیں۔ ہم ایک مقصد کیلئے چنے گئے تھے۔ اور اُس نے بنائے عالم سے پیشتر ہمیں ایک مقصد کیلئے چنا تھا۔ ہمارا نجات پانا اور گناہوں کی معافی حاصل کرنا اُس کے بیش قیمت فضل کے سبب سے ہے۔ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادہ کے موافق ہم پر ظایر کیا۔ یعنی مسیح میں سب چیزوں کے مجموعہ ہونے کے بھید کو۔ خدا کے خاندان میں ہمارے لیئے ایک میراث موجود ہے۔ ہم پر پاک موعودہ رُوح کی مُہربھی لگی ہے تاکہ اُس کے جلال کے لئے ہم اُسکی خاص مِلکیت ہوں۔ کیسی عمدہ ہے یہ پہچان اور ہمارے دلوں کے لئے تقویت کا سبب!

جو کچھ خدا نے ہمارے لئے کیا ہے اُس کے لئے شکرگذاری سے بھرا ہوا حمد کا گیت پیش کرنے کے بعد پولُس دعا کرتا ہے۔ کہ ہم حقیقی معنوں میں خوشخبری کے پیغام کو سمجھ سکیں۔ وہ دعا کرتا ہے کہ ہمیں حکمت اور مُکاشفہ کی رُوح نصیب ہو تاکہ ہم خدا کو مذید بہتر طریقے سے جان سکیں۔ وہ دعا کرتا ہے ہمیں خدا کی سچائی کا شخصی تجربہ حاصل ہو اور نتیجتاً تین چیزیں ہمارے باطن میں ہم پر عیاں ہوجایئں۔

1. خدا ہمیں اپنی ذات کی حقیقی پہچان اور حکمت بخشے۔
2. خدا ہمیں کامل امید کے ساتھ (ابرہام سے لیکر آج تک کے) مقدسوں میں ہماری میراث کی دولت کو سمجھنے کی توفیق بخشے۔
3. کہ ہم اُس کی بے مِثال اور عظیم قُدرت کو یعنی جِلا نے کی قُدرت کو سمجھ سکیں۔ جو کہ آج ہمارے لئے بھی میسر ہے۔

عبرانیوں اور کُلسیوں کے خط کے آغاز کی طرح پولُس افسیوں کے خط کا آغاز بھی مسیح کے اعلیٰ رُتبہ اور عظمت کے بیان سے کرتا ہے۔ خدا نے مسیح کو بدن کا سر ٹھہراتے ہوئے مُکمل اِختیار بخشا ہے۔ کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔ اور وہ اِس کا سر۔ اُس کی مرضی کو ظاہر کرنا اور اُسے پُورا کرنا ہی ہماری زندگی کا مقصد ہے۔ [بدن کا مقصد وہ کچھ بننا ہے جس کا ذکر افسیوں1:23ب میں ہے یعنی "اُسی کی معموری ہو جو سب چیزوں کا معمور کرنے والا ہے" کیا آپ اپنے بارے میں اِس طرح سے سوچتے ہیں؟ کیا آپ نے اپنے بارے میں کبھی اُس طریقے سے سوچنے کی کوشش کی ہے جیسے خدا آپ کے بارے میں سوچتا ہے؟ یعنی ایسا بدن جو خدا کی معموری سے معمور اور لبریز ہو۔ کچھ وقت نکال کر اس سے متعلق اپنے خیالات تحریر کیجیئے۔ اور دوسروں کے لئے دُعا بھی کیجیئے۔

ہماری زندگی کی قدروقیمت کافی زیادہ ہے۔ کیونکہ خدا نے ایک ابدی مقصد ہمارے سپُرد کر رکھا ہے۔

افسیوں : مسیح کا بدن

سبق نمبر 2 : باب نمبر 2

کلیدی جملہ : پہلے ہم پردیسی تھےاور خدا سے جدا۔ لیکن اب بطور ایماندار خدا کا مسکن ہیں۔

دن 1

پڑھیئےافسیوں 2: 1-3

1. گناہ میں مُردہ ہونے کی وجہ سے انسان کی حالت اور اس کے کاموں کی فہرست بنائیے۔
2. مسیح سے جُدائی کی حا لت میں کس قسم کے سلوک کے مستحق ہوتے ہیں؟

دن : 2

پڑھیئےافسیوں 2: 4-10

1. اُن کاموں کی فہرست بنائیے جو خدا نے کیئے ہیں اور مستقبل میں کریگا۔
2. آیات 8-9 کے مُطابق ہم کیسے نجات پاتے ہیں؟

3. ہم ایمان کیسے حاصل کرتے ہیں؟ (رومیوں 17:10 بھی پڑھیئے)

4. ہم کیا کرنے کے لئے خلق کیئے گئے تھے؟

5. آپکا کیا ایمان ہے کہ آپ کی زندگی کے موجودہ وقت میں خدا نے کون سے نیک اعمال آپ کے کرنے کے لئے تیار کیئے ہیں؟

دن : 3

پڑھیئےافسیوں 2: 11-22

1. مسیح سے پہلے غیر قوم (ہم) کی حالت بیان کریں۔
2. مسیح کے بعد غیر قوم (ہم) کی حالت بیان کریں۔
3. اِن دونوں میں سے کون سی حالت آپ کی زندگی کی بہترین عکاسی کرتی ہے؟

دن : 4

پڑھیئے افسیوں 2: 13-18

1. آیت 13 کے مطابق کون سی چیز ہمیں خدا کے قریب لیکر آتی ہے؟
2. آیت 14 میں مسیح کی شغصیت کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ (آیات 15 اور 17 بھی دیکھئے۔)
3. باپ تک ہماری رسائی کیسے ہوتی ہے؟ (17-18)
4. کیا آپ اپنی زندگی میں اِس کا تجربہ کرتے ہیں؟

دن : 5

پڑھیئے افسیوں 2: 19-21

1. مندرجہ بالا اقتباس کے مُطابق سماجی اور نسلی رُکاوٹوں کے بارے میں مسیحیوں کا نکتہءنظر کیا ہونا چاہیئے؟
2. اِن آیات کے مطابق بنیاد کون ہے اور کونے کے سرے کا پتھر کون ہے؟ (یسعیاہ 16:26 اور 1-کرنتھیوں 11:3 بھی دیکھیئے۔)
3. 1-کرنتھیوں 16:3 کے مطابق مسیح کہاں رہتا ہے؟
4. آج خدا کا مقدس کہاں ہے؟

دن : 6

سبق نمبر 2 : ایماندار کا مُقام

اقتباس : باب 2

کلیدی آیت : افسیوں 10:2 "کیونکہ ہم اسی کی کاریگری ہیں۔ اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔"

کلیدی جُملہ : پہلے ہم پردیسی تھے اور خدا سے جدا۔ لیکن بطورِ ایماندار اب خدا کا مسکن ہیں۔

ذندگی کا اصول : خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور اُس کا وعدہ ہے کہ وہ کبھی ہم سے دستبردار نہیں ہوگا۔

خلاصہ : دوسرے باب کا آغاز ہماری اُس روحانی حالت سے ہوتا ہے جو مسیح کے اُس کام سے پہلے تھی جو اُس نے صلیب پر کیا۔ گناہ میں گِری ہوئی انسانیت کے طور پر ہم روحانی اعتبار سے مُردہ تھے۔ ہم صرف خدا کے نافرمان ہی نہ تھے بلکہ اُس کے نزدیک مُردہ بھی تھے۔ اور روحانی زندگی سے خالی۔ صرف یہ نہیں کہ ہم بُرائی کرتے تھے بلکہ بذاتِ خود بُرائی بن چکے تھے۔ ہم خدا کے دشمن، اِبلِیس کے اِتحادی اور غضب کے فرذند تھے۔ اگرچہ یہ ایک انتہائی افسوسناک خبر ہے۔ تاہم اِس میں کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ ہمارا غیر قوم سے ہونا صورتحال کو مزید افسوسناک بنا دیتا ہے۔ ہم اسرائیل کی سلطنت سے خارج، خدا کے وعدوں سے ناواقف، ناامید اور دُنیا میں خدا سے جُدا تھے (آیت 12)۔ مگر خوش آیند

بات یہ ہے کہ پولُس اِس بُری خبر کا سلسلہ منقطع کر کے ایک زبردست اُمید کا پیغام دیتا ہے۔ "مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی مُحبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھ۔تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تُم کو فضل سے ہی نجات ملی ہے۔ (افسیوں 2:4-5)۔ خدا کیساتھ ہماری صُلح صلیب اور مسیح ک خون کے وسیلہ سے ہوئی ہے۔ اگرچہ ہم پہلے مُردہ تھے تاہم اب ہم نزدیک آ گئے ہیں۔ پہلے ہم دشمن تھے۔ لیکن اب خدا کے ساتھ ہماری صلح ہے اور مسیح کے وسیلہ سے ہمیں خدا تک رسائی حاصل ہے۔ اِسکی وجہ خدا کا فضل اور وہ نیک ارادے ہیں جو خدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔ اِس میں ہمارا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ جیسا کہ آیات 8 - 9 میں لکھا ہے کہ نجات خدا کے فضل سے ہے۔ اور خدا کی بخشش ہے۔ کوئی اپنی کوشش سے نجات نہیں پا سکتا۔ نجات پا کر اُسکے مُطابق ذندگی گُذارنا انتہائی ضروری ہے۔ پولُس اِس حصہ کا اختتام اِس بیان سے کرتا ہے کہ خدا نے ہمارے لیئے نجات کا اِنتظام اِسلیئے کیا تاکہ ہم پھل لائیں۔ خوشخبری کا یہ پیغام گیارہویں آیت سے شروع ہوتا اور آگے بڑھتے ہوئے مذید دلکش ہو جاتا ہے۔ جیسے خدا سے ہماری صلح ہوئی ہے ویسے ہی ہماری آپس میں بھی صلح ہو چُکی ہے۔ اِس کے باوجود کہ ہم غیر قوم میں سے تھے۔ اُس نے ہمیں اُن میں شامل کرکے جن سے عہد باندھا گیا تھا۔ ہمیں اُنکا ہم وطن اور بھائی بنا دِیا۔ مسیح کے کام کیوجہ سے خدا اور ایک دوسرے سے ہماری صُلح ہو چُکی ہے۔ اُس نے دُشمنی اور شریعت کی جُدا کرنیوالی دیوار کو گرا کر دونوں فریقین کو آپس میں مِلا دیا. شروع سے ہی خدا کا یہ مقصد تھا۔ کہ تمام اِنسانوں کو ایک بدن کے طور پر اکٹھا کرے۔ 20 اور 21 آیات میں پولُس کہتا ہے کہ ہم مِل مِلا کر وہ پاک مقدس بنتے ہیں جِسکے کونے کے سرے کا پتھر مسیح ہے۔ صلیب پر اُن تمام رُکاوٹوں کا خاتمہ ہو گیا۔ جو یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان موجود تھیں۔ اب ہماری حیثیت ایک "نئے آدم" کی سی ہے۔

نسل، رنگ، سماجی مُقام، سیاست، مذہب اور ثقافت قوموں کے درمیان تفرقات اور شدید دُشمنی کا سبب بنتے ہیں اور ہماری دُنیا کیلئے خطرہ ہیں۔ تاہم ایمانداروں کے درمیان یہ رُکاوٹیں ختم ہو جاتی ہیں۔ یسوع مسیح کے لہو اور صلیب کی قُدرت کے سبب سے اب ہم ایک خاندان میں بھائی، بہن اور خدا کے بچوں کی مانند ہیں۔ کہیں آپ نے غلطی سے اپنے آپ کومسیح میں اپنے بہن بھائیوں سے جدا تو نہیں کر لیا۔

خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور اُس کا وعدہ ہے کہ وہ کبھی ہم سے دستبردار نہیں ہوگا۔

افسیوں : میسح کا بدن

سبق نمبر 3 : باب نمبر 3

کلیدی جُملہ : خدا کا مقصد اب کلیسیا کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

دن 1

پڑھیئے افسیوں 3: 1-6

1. آپ کے خیال میں پولُس روم میں زنجیروں میں جکڑے ہونے کی حالت میں اپنے آپ کو "مسیح یسوع کا قیدی" (افسیوں1:3) کیوں کہتا ہے؟
2. وہ کون سا بھید ہے جو پہلے ذمانوں میں بنی آدم کو معلوم نہ تھا؟
3. یہودیوں کیلئے اِس بھید کو قبول کرنا کیوں مُشکل ہے؟ (رومیوں 16:25-26 بھی دیکھئے)
4. یہودیوں اور غیر قوم والوں کے درمیان اب کونسی چیز مُشترک ہے؟

دن 2

پڑھیئے افسیوں 3: 7-13

1. یہاں پر آیت 8 کیا ظاہر کرتی ہے کہ پولُس کا بُلاوہ کیا ہے؟
2. 8 اور 9 آیات کے مطابق خدا کی حکمت کِن پر ظاہر ہوتی ہے؟
3. اب ہم خدا کے پاس کیسے آ سکتے ہیں؟

دن 3

پڑھیئے افسیوں 3: 14-21

1. یہاں پولُس اپنی دعا کرنے کی وجہ کیا بتاتا ہے؟
2. پولُس اپنی دعا میں کیا مانگتا ہے؟
3. کیا آپ اپنے کسی جاننے والے کے لئے یہی دعا کرنا چاہتے ہیں؟
4. آیت 20 پر ایمان سے آپ کی دعایئہ زندگی میں کیا تبدیلی آ سکتی ہے؟

دن 4

پڑھیئے افسیوں 3: 14-21

1. خدا کی ساری معموری تک معمور ہونے کے لئے آپ کو خدا سے کیا مانگنے کی ضرورت ہے ؟
2. آپ کے خیال میں ایسا شخص جو "خدا کی ساری معموری تک معمور ہو" وہ بظاہر کیسا دِکھائی دیگا؟ اور اپنے خاندان میں کیسے شخص کے طور پر جانا جائے گا۔

دن 5

پڑھیئے افسیوں 3: 20-21

1. کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ جو کچھ آپ نے دعا میں مانگا خدا نے اُس سے بڑھ کر آپ کو دیا ہو؟ اگر ایسا ہوا ہے تو بیان کیجیئے۔
2. وہ کونسی قُدرت ہے جو ہم میں کام کرتی ہے؟
3. آیات 20-21 میں خدا کے تعلق سے ایسا کیا سیکھتے ہیں جو زندگی میں آپ کے موجودہ مقام کے حوالے سے آپ کی مدد کر سکے؟

دن : 6

سبق نمبر 3 : کلیسیا کا بھید

اقتباس : باب 3

کلیدی آیت : افسیوں 6:3 " یعنی یہ کہ مسیح یسوع میں غیرقومیں خوشخبری کے وسیلہ سےمیراث میں شریک اور بدن میں شامل اور وعدہ میں داخل ہیں"

کلیدی جُملہ : خدا کا مقصد اب کلیسیا کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

ذندگی کا اصول : اب ہم مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں تاکہ اپنی زندگی پر ہونے والے فضل کی گواہی دیں۔

خلاصہ : ابتدائی باتوں کو دُہراتے ہوئے پولُس خط لکھنے کا مقصد، بطورِرسول مسیح یسوع کا قیدی ہونے اور غیر قوموں کو فضل کی خوشخبری کی منادی کرنے کی وجوہات کی وضاحت کرتا ہے۔ وہ افسیوں کی کلیسیا کو یقین دلاتا ہے۔ کہ یہ پیغام اُسے رُوح القدس کے وسیلہ سے براہِ راست خدا باپ کی طرف سے ملا ہے۔ اور وہ دو پُر جوش سچائیوں کا ذکر کرتا ہے۔ پہلی یہ کہ مسیح نے شریعت کے تقاضوں کو پورا کر کے یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو شریعت کی غلامی سے آزاد کر دیا۔ اور دوسری یہ کہ غیر قوموں کی بنیاد بھی وہی ہے جو یہودیوں کی ہے۔ یعنی دونوں مسیح کے ہم میراث ہیں۔ تمام انسان اپنی نسل یا قومیت سے قطعِ نظر خدا کی نظر میں ایک جیسے ہیں۔ خدا کی بادشاہی کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں لیکن داخل صرف وہی ہوں گے جو مسیح یسوع پر ایمان لائیں گے۔ خدا کی عظیم شفقت کا یہ بھید اگلے زمانوں میں لوگوں پرواضح نہ تھا اگرچہ اِس کی کچھ جھلکیاں پرانے عہد نامہ میں نظر ضرور

آتی ہیں۔ (مثلاً ابرہام کے زریعہ سے باندھے گئے عہد میں تمام قوموں کے لئے برکت نظر آتی ہے)۔ لیکن جب وقت پورا ہو گیا۔ تو خدا نے پولُس رسول کو چُنا، جو کہ اپنے آپ کو رسولوں میں سب سے چھوٹا سمجھتا تھا، تا کہ وہ خدا کی بے قیاس حکمت کے بھید کو کمال خوبی سے سمجھے۔ پولُس نے بڑی ذمہ داری سے اِس بھید کو یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں تک بلا اِمتیاذ پہنچا دیا۔ اِس عظیم بھید کے شاندار مکاشفہ کی روشنی میں پولُس تیسرے باب کا اِختتام ایک اور دعا کیساتھ کرتا ہے۔ وہ باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہے اور التجا کرتا ہے کہ ہم پاک رُوح کی قوت سے باطنی اِنسانیت میں بہت ہی ذور آور ہو جائیں۔ تاکہ ہم مسیح کی اُس محبت کو سمجھ سکیں جو انسان کی سمجھ سے بِلکُل باہر ہے۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکیں جو جاننے سے باہر ہے۔ تاکہ ہم خدا کی معموری سے معمور ہو سکیں۔ پولُس کی اِس دعا کا جواب خدا ہماری ذندگیوں میں دے رہا ہے۔ تاکہ ہم اِس دنیا میں خدا کے منصوبہ کے ظاہر ہونے اور پورا ہونے کا وسیلہ بنیں۔ اور خدا کے فضل کو بیان کریں۔ ہم میں ہر ایک اپنی ذندگی میں خدا کے فضل کی قدرت کا منفرد تجربہ رکھتا ہے۔ پولُس ہماری ذندگیوں میں ہونے والے فضل کی قدرت کے تجربات کو "خدا کی طرح طرح کی حکمت" کہتا ہے (افسیوں 10:3). یہ تجربات انتہائی دیدہ ذیب رنگوں میں دلکش انداز میں چمکتے نظر آتے ہیں۔ اگرچہ کہ ہر تجربہ دوسرے سے مختلف تاہم انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ تمام تجربات واضح کرتے ہیں کہ خدا کون ہے؟ وہ کیسے کام کرتا ہے؟ اور وہ لوگوں کو اپنی طرف کیسے بلاتا ہے؟ یہ تجربات خدا کے اُس ابدی منصوبہ کی ذندہ مثالیں ہیں جو مسیح میں پورا ہو چکا ہے۔ کسی دن فضل کے تجربات کی یہ مُنفرد کہانیاں مل کر ایک مکمل کہانی کی صورت اختیار کر لیں گی۔ جو کہ ابلیس کے لشکر اور گُناہ کی تباہ کاریوں کی کہانی سے کہیں شاندار ہوگی۔ جب دوسرے قبیلوں، ذبانوں اور قوموں کے لوگ خدا کے اِس فضل کو خدا کے لوگوں کی ذندگیوں میں دیکھیں گے تو نتیجتاً اُن کی ذندگیاں بھی بدل جائیں گی۔

اب ہم مُردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں تاکہ اپنی زندگی پر ہونے والے فضل کی گواہی دیں۔

افسیوں : مسیح کا بدن

سبق نمبر 4 : باب نمبر 4

کلیدی جُملہ: ہم ایک ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ اور ہماری نعمتوں کا مقصد یہ ہے کہ ہم ایک بدن کے طور پر خدمت گذاری کا کام سرانجام دیں۔

دن 1

پڑھیئےافسیوں 4: 1-3

1. اپنے بلاوے کے لائق زندگی گذارنے کے تعلق سے پولُس ہمیں کیا سکھاتا ہے؟
2. وہ کونسی یگانگت ہے جسکا ہمیں خیال رکھنے کی ضرورت ہے؟
3. ہم کیسے اس کی حفاظت کر سکتے ہیں؟
4. آپ کے خیال میں ہم کون سے طریقے اختیار کرکے اپنے بنیادی عقائد پر سمجھوتہ کیئے بغیر اِس یگانگت کو قائم رکھ سکتے ہیں؟

دن 2

پڑھیئےافسیوں 4: 4-10

1. اِن آیات کے مطابق ہم میں کونسی چیزیں مشترک ہیں؟
2. کیا آپ اپنے بلاوے کے مطابق کام کر رہے ہیں؟
3. امثال 6: 16-19 کے مطابق ہمیں کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے؟
4. وہ کون ہے جو سب کے اوپر، سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے؟

دن 3

پڑھیئےافسیوں 4: 11- 13 اور 1-کرنتھیوں 12:1-11

1. کس کو کونسی اور کیسی نعمت ملنی چاہیئے یہ فیصلہ کس کے ہاتھوں میں ہے؟
2. اُن نعمتوں کے نام بتایئے جو مسیح نے کلیسیا کو دی ہیں؟
3. جو نعمتیں ہمیں سونپی گئی ہیں اُن کے متعلق ہماری ذمہ داری کیا ہے؟
4. اس باب میں بیان کی جانےوالی یگانگت کی درج ذیل اقسام میں سے ہر ایک کے سامنے آیت نمبر درج کیجیئے؟

الف : ایک جسم
ب: ایک رُوح
پ: بلائے جانے سے ایک امید
ت: ایک خداوند
ج: ایک ایمان، ایک بپتسمہ
چ: ایک خدا اور سب کا باپ

(رومیوں1 :17, رومیوں6 :3-4, رومیوں 8 :9, رومیوں10 :9-12, 1-کرنتھیوں 8: 6 اور12-13, افسیوں1 :13-14 اور 17-18, فلپیوں 2 :11, کلسیوں 1: 1-18, 1-تھسلنیکیوں 4: 15-18, طِطس 2 :13, 1-یوحنا 3 :3, یہوداہ کا خط 3 آیت)

5. یگانگت کا مقصد بظاہر کیا نظر آتا ہے؟ (آیت 13)

دن 4

پڑھیئے افسیوں 4: 14-16

1. آپ اپنی زندگی میں درج ذیل پر کیسے عمل کر سکتے ہیں؟
الف: سچائی بیان کرنا (انجیل کا پیغام)
ب: محبت کیساتھ سچ بول کر
پ: مسیح میں پیوستہ رہتے ہوئے ہرطرح سے ترقی کرنا
ت: بدن کے ایک جوڑ کی حیثیت سے بدن کی مدد کرنا

دن 5

پڑھیئے افسیوں 4: 17-32

1. آیات 17-32 کی روشنی میں مندرجہ ذیل چارٹ مکمل کیجیئے۔

پُرانی انسانیت کو اُتارنا	نئی انسانیت کو پہننا

2. جو کچھ آپ نے پڑھا اور اوپر چارٹ میں تحریر کیا ہے۔ اُس کی مدد سے آپ مسیح میں نئی زندگی کو کیسے بیان کریں گے؟
3. شیطان ہماری زندگیوں میں کیسے پاؤں جماتا ہے؟ اِس سے کیا مُراد ہے؟
4. آپ کی زندگی میں ایسا کون سا کام ہے جسے آپ نے اِس ہفتہ میں پہلے سے مُختلف طریقہ سے کرنا شروع کیا ہے؟

دن 6

سبق نمبر 4: بدن کا طرِز زندگی

اقتباس : باب نمبر 4

کلیدی آیت : 1:4 "جس بُلاوے سے تم بُلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔"

کلیدی جُملہ : ہم ایک ہونے کیلئے بُلائے گئے ہیں۔ اور ہماری نعمتوں کا مقصد یہ ہے کہ ایک بدن کے طور پر خدمت گُذاری کا کام سر انجام دیں۔

زندگی کا اصول : اپنے بُلاوے کے لائق زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پُرانی انسانیت کو اُتار کر نئی انسانیت کو پہنیں۔

خلاصہ : اپنے خط کے پہلے حصہ میں تعلیمی سچائیاں بیان کرنے کے بعد پولُس خط کے دوسرے حصہ میں اِن سچائیوں کے عملی اطلاق کا ذکر کرتا ہے۔ پولُس رسول جو کہ راستبازی کے سبب سے قید میں تھا۔ بلاوے کے لائق زندگی گذیرنے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ کسی جرم کے سبب سے قید میں نہ تھا۔ بلکہ وہ خدا کی بادشاہی کا شہری ہونے کی حیثیت سے اُس کے جلال کے لئے دکھ سہہ رہا تھا۔ جیسے پولُس انجیل کی خاطر خُود قید میں تھا۔ ویسے ہی وہ ہمیں بھی ایسے کردار کا مُظاہرہ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ جس سے یہ عیاں ہو کہ ہم نے دُنیا کی چیزوں کو پسِ پُشت ڈال کر اپنی نگاہیں عالمِ بالا کی چیزوں پر لگا لی ہیں۔ اور چونکہ ہم مسیح میں زندہ کیئے گئے ہیں لہذا ہماری زندگی مسیح کے کردار کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک نئی مخلوق کی طور پر ہر روز اپنی حالت میں نئے بنتے ہوئے ہمیں دعوت دی جاتی ہے کہ ہم نئی انسانیت کو اِس طور سے پہن لیں کہ اِس کی خوبیاں لوگوں کو واضح طور پر نظر آئیں۔ جن میں فروتنی، حلیمی، صبر، برداشت اور آپس کی یگانگت شامل ہے۔ وہ دوبارہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ ہم مسیح کا بدن ہیں لہذا ہماری ایک دوسرے کیساتھ یگانگت ہے۔ ہم سب ایک ہی خداوند، بلاوے، امید، ایمان اور بپتسمہ میں شریک ہیں۔ اگرچہ کہ ہم مسیح میں ایک ہیں اور برابر بھی ہیں تُو بھی ہم سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ مسیح نے کلیسیا کو رسولوں، نبیوں، مُبشروں، پاسبانوں اور اُستادوں کی شکل میں مختلف نعمتیں دی ہیں۔ تا کہ خدا کے لوگ پختگی میں ترقی کریں۔ اور اِس دنیا میں اُس کے کاموں کو کرنے کیلئے تیار ہوں۔ رومیوں 12 باب اور 1 کرنتھیوں 12 باب میں اِن نعمتوں کی فہرست میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اِن نعمتوں کا موازنہ قدرتی صلاحیتوں، مہارت اور قابلیتوں سے کسی بھی طور پر نہیں کیا جا سکتا۔ یہ نعمتیں مافوق الفطرت طریقے سے خدا کی طرف سے رُوح القدس کے وسیلہ سے ہر ایماندار کو بخشی جاتی ہیں (1 کرنتھیوں 12: 7, 11)۔ چونکہ یہ نعمتیں کلیسیا (میسح کا بدن) کی ترقی کے لئے عنایت کی جاتی ہیں۔ لہذا دوسروں کی ترقی کیلئے اِن کا استعمال انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اِسی طرح سے ہمارا مِل جُل کر کام کرنا ہمارے انفرادی کاموں سے زیادہ ضروری ہے۔ ہماری باہمی وابستگی خُود مُختاری سے زیادہ ضروری ہے۔ جب جسم کا ہر عضو اپنا اپنا کام کریگا تو بدن ناصرف نشوونما پائے گا بلکہ پُختہ بھی ہو گا۔ ہمارا کام یعنی وہ مقصد جِس کے لئے مسیح نے ہمیں اِس دُنیا میں بھیجا ہے یہ ہے کہ ہم اپنی نعمتوں کو پہچان کر انہیں اِستعمال میں لاییں۔ ایسا کرنے سے ہم اپنی اُس ذمہ داری کو بھی نبھا سکیں گے جسکو کلیسیا کے لئے نبھانا ہم پر فرض ہے۔ یعنی یہ کہ مُقدسین کو خدمت گُذاری کے کام کے لئے تیار کیا جائے

تاکہ مسیح کا بدن ترقی پاتا جائے جب تک کہ ہم ایمان میں ایک نہ ہو جایئں (افسیوں 4: 12-13). کیا آپ اپنی نعمت کو پہچانتے ہیں اور یہ کہ اِس کا اِظہار کیسے ہوتا ہے اور یہ مسیح کے بدن کیلئے کیسے مُفید ہے؟ پولُس ہم ایمانداروں کے طرزِفکر اور ذاتی تشخص کی پہچان کے حوالے سے اِنقلابی تبدیلی کی ضرورت کا اِظہار کرتا ہے۔ ایک وقت تھا جب ہم خدا کے نزدیک مُردہ تھے اور اُن باطل خیالات کے تابع تھے جِنکا تعلق صرف اور صرف جسم کی خواہشوں سے تھا۔ لیکن چونکہ ہماری ذات کی نئی پہچان کی بُنیاد مسیح پر ہے۔ لہٰذا اب ہم دُنیاوی باتوں کو رد کرتے اور مسیح کی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔

پُرانی انسانیت کو اُتارنا	نئی انسانیت کو پہننا
جھوٹ	سچ
کڑواہٹ یا غصہ	غصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو
چوری	محنت سے کمانا اور دوسروں کو دینا
گندی باتیں	دِلکش اور پُر فضل باتیں
تلخ مزاجی، قہر اور غصہ	ایک دوسرے کو معاف کرنا
بدگوئی اور بدخواہی	مہربان اور نرم دل

اپنے بُلاوے کے لائق زندگی گذارنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم پُرانی انسانیت کو اُتار کر نئی انسانیت کو پہنیں۔

افسیوں : مسیح کا بدن

سبق نمبر 5 : باب نمبر 5

کلیدی جُملہ : جب ہم خدا کی پیروی کرتے ہیں تو نُور میں بستے اور محبت سے چلتے ہیں۔

دن 1

پڑھئیے افسیوں 5: 1-2

1. خدا کی مانند بننے کے لئے کس کی زندگی ہمارے لئے نمونہ ہے؟
2. خدا نے اپنی مُحبت کو جو قُربانی کے جذبہ سے سرشار ہے ہم پر کیسے ظاہر کیا؟
3. محبت سے معمور زندگی کا بیان کریں۔ (دیکھیئے 1-کرنتھیوں 13: 4-7, 1- یوحنا 3 :16)

دن 2

پڑھئیے افسیوں 5: 3-9

1. وہ کون سے روئیے اور طورطریقے ہیں جو خدا کے لوگوں کی زندگیوں میں نہیں ہونے چاہیئں؟
2. خدا کی پیروی کرنے والے کی کیا پہچان ہوتی ہے؟
3. نُور کے فرزندوں کی زندگیوں سے دنیا پر کون سی خُوبیاں ظاہر ہوتی ہیں؟

دن 3

پڑھئیے افسیوں 5: 10-13

1. ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ خدا کو کیا پسند ہے؟
2. تاریکی کے کاموں پر نُور کے چمکنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
3. کیا آپ موجودہ دور کے ایمانداروں کی زندگیوں سے ایسا ہوتا ہوا دیکھتے ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

دن 4

پڑھئیے افسیوں 5: 14-20

1. 14, 15 اور 17 آیات کے مُطابق پولُس کے خیال میں نُور میں نہ چلنے والے کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟
2. اِن آیات کی روشنی میں ہم کیسے دانائی سے زندگی گُذار سکتے ہیں؟
3. پولُس کہتا ہے کہ ہمیں شراب میں متوالے نہیں بلکہ رُوح سے معمور ہونا ہے۔ کیا یہ موازنہ مناسب ہے؟
4. اِن آیات کے مطابق رُوح سے معمور ایماندار کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟

دن 5

پڑھیئے افسیوں 5: 21-32

1. آیت 21 کا کیا مطلب ہے؟ آپ کے خیال میں یہ اِس حصہ کی کلیدی آیت کیوں ہے؟
2. پولُس بیویوں یا شوہروں سے کِس قسم کی قربانی کی توقع کرتا ہے؟
3. اِس اقتباس میں پولُس کس بڑے بھید کی بات کرتا ہے؟
4. کیا آپ کے معاشرہ میں ایسی اذدواجی زندگیاں موجود ہیں جِن میں اِس طرح کی تابع فرمانی نظر آتی ہے؟
5. اِس باب میں موجود کِسی ایک ایسی بات کا بیان کیجیئے جو خدا نے آپ پر واضح کی ہو؟

دن 6

سبق نمبر 5 : نُور میں چلنا

اِقتباس : باب نمبر 5

کُلیدی آیت : 5: 21 " اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔"

کُلیدی جُملہ : جب ہم خدا کی پیروی کرتے ہیں تو نُور میں بستے اور محبت سے چلتے ہیں۔

زندگی کا اصُول : جب ہماری زندگیوں کا اختیار رُوح القدس کے ہاتھوں میں ہوتا ہے تو منفی رویوں اور اعمال کی جگہ وہ رویئے اور اعمال لے لیتے ہیں جو مسیح کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔

خلاصہ : جب تمام ایماندار اپنے اپنے فرائض پورے طور پر ادا کریں گے تو اُن کی زندگیوں میں پختگی نظر آئیگی۔ پختہ زندگی سے مُراد ایسی زندگی ہے جِس میں منفی سوچ، سخت دلی، لاپرواہی، شہوت پرستی اور ناپاکی، بہکانے والی خواہشات، مبالغہ آرائی، گناہ آلودہ غصہ، چوری، گندی باتیں، تلخ مزاجی، قہر اور غصہ، بد گوئی، بد خواہی، حرامکاری، لالچ، بے شرمی، بیہودہ گوئی، ٹھٹھا بازی، حماقت، شراب نوشی اور عیاشی نہ ہو۔ پولُس ہمیں اِس بات کی یادہانی کراتا ہے کہ جب ہم نادان اور نااُمید تھے تو تاریکی میں چلتے تھے۔ لیکن اب ہم نُور میں آ گئے ہیں ۔ لہذا ہمیں اپنی عقل کو روحانی سوچوں کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔ روحانی اعتبار سے ہماری عقل کے نئے ہونے کا اِنحصار صرف اور صرف خدا کے کلام کے مُطابق رُوح القدس کے ہمارے اندر بسنے پر ہے۔ جیسے جیسے پاک رُوح ہماری سوچ کو بدلے گا۔ ویسے ویسے ہمارا طرزِزندگی، ہمارے روئیے اور ہمارے کام بھی بدل جائیں گے۔ ہم جسم کی سوچوں اور کاموں کو ترک کر کے راستبازی اور پاکیزگی، سچائی، محنت، سخاوت، درد مندی، معافی، محبت، شکرگذاری، بھلائی اور سچ، حکمت، باموقع کام، خدا کی مرضی کو سمجھنا، رُوح سے معمور ہونا، خوشی سے خداوند کی پرستش کرنا اور ایک دوسرے کی تابعداری جیسی صفات کو اپنی زندگی میں اپنائیں گے۔ بعض اوقات ایسی تبدیلی کے لئے پوری زندگی درکار ہوتی ہے۔ لیکن تبدیل ہونے کی خواہش کو دعا میں خدا کی حضوری میں رکھ کر اور اپنے آپ کو رُوح القدس کے ہاتھوں میں سونپ کر ہم اُن تبدیلیوں کو اپنی زندگیوں میں رونما ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ جو ہماری زندگیوں میں پہلے کبھی نہیں آئیں۔ ہمیں پاک رُوح کو رنجیدہ بھی نہیں کرنا ہے بلکہ خدا کے پاک رُوح کو موقع دینا ہے تاکہ وہ ہمارے

اندر کام کرکے خدا کے جلال کو ظاہر کرسکے۔ جیسے نُور کے سبب سے تاریکی کا خاتمہ ہوتا ہے اور سچ واضح ہو جاتا ہے۔ اُسی طرح خدا کے نُور کے سبب سے لوگ ہماری زندگیوں میں خدا کی سچائی کو دیکھ سکیں گے۔ انہیں ہماری زندگیوں میں ایک نمایاں فرق نظر آئے گا اور وہ واضح طور پر دیکھ سکیں گے کہ ہم خدا کے لوگ ہیں۔

زندگی گُزارنے کے ایک مختلف انداز کی طرح محبت کرنے کا بھی ایک مختلف اندازہمیں دیا گیا ہے۔ اِس بات کا تفصیل سے بیان کرنے کے بعد کہ ایمانداروں کے بیچ رہتے ہوئے ہمیں کیسی سوچ اپنانی ہے اور کیسے طور طریقے اختیار کرنے ہیں محبت کے ایک اہم اور توجہ طلب پہلو کا بیان کرتے ہوئے پولُس پانچواں باب مُکمل کرتا اور چھٹے باب میں داخل ہو جاتا ہے۔ مُختصراً یہ کہ وہ کہتا ہے کہ مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہتے ہوئے ہمیں خدا پر توکل کرنا ہے اور باہمی مُحبت کو پایۂ تکمیل تک پُہنچانا ہے۔ یہ صرف اُسی وقت ممکن ہو گا۔ جب ہم سر یعنی مسیح کی مُکمل تابعداری کریں گے۔ ہمیں اُن کی بھی تابعداری کرنی ہے۔ جنہیں خدا نے ہمارا راہنما مقرر کیا ہے۔ اور اُنکی راہنمائی بڑی نرمی سے کرنی ہے۔ جنہیں خدا نے ہمارے ماتحت کیا ہے۔ یاد رکھیئے کہ پولُس کے زنجیروں سے جکڑے جانے کی وجہ غیر قوموں کے لئے محبت اور فکر مندی ہی تھی۔ قید میں ہونے کے باوجود پولُس اُن کی خبر گیری ضرور کرتا تھا۔ جن پر خدا نے اُسے مقرر کیا تھا۔ وہ اپنے چین اور آرام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اُن سبھوں کو تعلیم دیتا اور اُن کی حوصلہ افزائی کرتا رہا۔ جنہیں وہ خدا کی بادشاہی کی طرف لیکر آیا تھا۔

افسیوں 5: 22 - 6: 9 کلام کا یہ حصہ آسان حصوں میں سے نہیں ہے۔ اور تاریخ میں ہونے والے واقعات کی وجہ سے تنقید کا ہدف بھی رہا ہے۔ تاہم یہ آیات انسان کی بدی کی ہرگز حمایت نہیں کرتیں۔ نہ تو خدا کسی قسم کی زیادتی کرتا ہے اور نہ ہی پولُس کسی قسم کی زیادتی کی تائید کر رہا ہے۔ یہ انسان کی اُس بھیانک خُودغرضی کی مانند نہیں ہے جو ہمیں دنیا اورکلیسیا دونوں میں نظر آتی ہے۔ درحقیقت مسیح دونوں سے واضح اِختلاف کرتا ہے۔ اکثراوقات اُس نے فریسیوں کے جابرانہ اور توہین آمیز رویوں کی جارحانہ انداز میں تصیح کی۔ اور متی 20: 25-28 میں اُس نے شاگردوں کو اچھے راہنما بننے سے متعلق ہدایات دیں۔ یقیناً یہ ہدایات ہماری قدروقیمت یا حیثیت کو پیش نہیں کرتیں۔ مسیح میں ھم سب برابر، ہم میراث اور خدا کے فضل کے مختار ہیں۔ جیسا کہ اُس نے چوتھے باب میں بیان کیا ہے کہ ایک ہی خداوند ہے، ایک ہی رُوح اور بُلاوہ بھی ایک ہی ہے۔ پھر بھی خدا کی طرح طرح کی حکمت کے باعث ہمیں مختلف طریقوں سے ایک دوسرے کے لئے محبت کو ظاہر کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ جیسے مسیح نے اپنے آپ کو باپ کے تابع کیا اور ہمارے لئے قُربان ہو گیا۔ ویسے ہی ہمیں بھی مسیح ،جو ہمارا سر ہے، کے تابع رہتے ہوئے ایک دوسرے کی تابعداری کرنے اور محبت سے ایک دوسرے کی خِدمت گذاری کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے اخلاص اور ایسی حلیمی کی تعلیم دنیا کی تعلیم سی مکمل تضاد رکھتی ہے۔ اور یہ اِس بات کا بھی واضح نشان ہے کہ ہم خدا کے لوگ ہیں۔

جب ہماری زندگیوں کا اختیار رُوح القدس کے ہاتھوں میں ہوتا ہے تو منفی رویوں اور اعمال کی جگہ وہ روئیے اور اعمال لے لیتے ہیں جو مسیح کی مرضی کے موافق ہو تے ہیں۔

افسیوں : مسیح کا بدن

سبق نمبر 6 : باب نمبر 6

کُلیدی جُملہ : روحانی جنگ کے لئے، جو ہمیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے، روحانی ہتھیار خدا خود مہیا کرتا ہے۔

دن 1

پڑھیئے افسیوں 6: 1- 4

1. وہ حکم تحریر کریں جس کیساتھ وعدہ بھی ہے۔ (استثنا 6: 1-2)
2. وضاحت سے بیان کریں کہ اسے کیسے عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے؟
3. والدین اپنے بچوں کو کیسے غصہ دلا سکتے ہیں؟
4. یہاں والدین کے لیے کونسی اہم نصیحت موجود ہے؟
5. آپ اپنے بچوں کو کیسے سکھائیں گے کہ جب وہ آپکا کہنا مانتے ہیں تو درحقیقت وہ خدا کہ تابعداری کرتے ہیں؟
6. آپ کے خاندان میں یہ تربیت کیسے دی جا رہی ہے؟

دن 2

پڑھیئے افسیوں 6: 5- 9

1. آپ کے خیال میں پورے دل سے خدمت کرنے کا کیا مطلب ہے؟
2. ایک ایماندار کو نیک اعمال کرنے کی تحریک کیسے ملتی ہے؟
3. خدا کسی کا طرفدار نہیں ہے۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟
4. آپ دوسروں پر یہ کیسے واضح کر سکتے ہیں کہ مسیح میں ہم سب ایک جیسے ہیں؟

دن 3

پڑھیئے افسیوں 6: 10- 12

1. 10-11 آیات میں ہمیں کیا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے؟
2. ہمیں کس کا زور میسر ہے؟ ہم یہ زور کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟
3. 11-12 آیات کے مطابق وہ کونسی روحانی فوجیں ہیں جن کا ہم مقابلہ کر رہے ہیں؟

دن 4

پڑھیئے افسیوں 6: 13-17

1. بحثیتِ ایماندار ہمیں خدا کے سب ہتھیار باندھنے کی ضرورت کیوں ہے؟
2. اُن ہتھیاروں کی فہرست بنائیے جو خدا ہمیں مہیا کرتا ہے۔ ہر ایک کا کیا مقصد ہے؟ اور وہ کہاں باندھا جاتا ہے؟
3. یہاں کون سا حکم دُہرایا گیا ہے؟ آپ کے خیال میں اسے بار بار دہرانے کا مقصد کیا ہے؟

دن 5

پڑھیئے افسیوں 6: 18-24

1. پولُس کیا سکھاتا ہے کہ ہمیں کب کب اور کیا دعا کرنی چاہیئے؟ (دیکھیئے آیت 18)
2. پولُس کی اپنی دعائیہ درخواست (آیت 19) ہمیں اس کی ترجیحات کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟
3. آپ کیا چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے لئے کیا دعا کریں؟
4. اِس اقتباس کے وسیلہ سے خدا آپ سے کیا کلام کر رہا ہے؟ آپ اُس پر کیسے عمل کریں گے؟
5. جو کچھ خدا نے آپ سے کہا ہے اُس پر عمل کرنے کے لئے آپ کیا اقدام کریں گے؟ تحریر کیجیئے۔

دن : 6

سبق نمبر 6 : خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔

اقتباس : باب نمبر 6

کُلیدی آیت : 6: 13 "اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مُقابلہ کر سکو۔ اور سب کاموں کو انجام دیکر قائم رہ سکو۔ "

کُلیدی جُملہ : روحانی جنگ کے لئے، جو ہمیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے، روحانی ہتھیار خدا خود مہیا کرتا ہے۔

زندگی کا اصول : دعا اور کلام وہ ذبردست ہتھیار ہیں جو فتح پانے اور قائم رہنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

خلاصہ : چٹھے باب کی پہلی دس آیات میں پولُس اختیار اور تابعداری سے متعلق تعلیم جاری رکھتا ہے۔ اور اقتباس کے ہر حصہ میں منت کرتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ ہماری وفاداری کا محور مسیح ہونا چاہیئے جو کہ سب کا مالک ہے۔ دوسروں سے ہم کیسا سلوک کرتے ہیں اِس کے لیئے ہم اُسی کو جواب دہ ہوں گے۔ محبت، حلیمی اور قُربانی کی رُوح سے ایک دوسرے کی تابعداری کرنے کی تعلیم دینے کے بعد آخر میں پولُس کلیسیا کو ایک جنگجو سپاہی کی صورت میں پیش کرتا ہے۔ ہم حلیم ہونے کے لیئے بلائے گئے ہیں۔ کمزور یا سادہ لوح ہونے کے لئے نہیں۔ افسیوں 5: 14 – 16 میں پولُس کہتا ہے۔ "اِس لئے وہ فرماتا

ہے اے سونے والے جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نُور تجھ پر چمکے گا۔ پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی طرح چلو۔ اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن برے ہیں۔" بے شک جس دور میں ہم پیدا ہوئے ہیں وہ جنگ کا دور ہے۔ یہ ہمارے لئے کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہونی چاہئیے کہ اِس دنیا میں ہمارا ایک دشمن بھی ہے۔ لیکن پولُس سکھاتا ہے کہ محض دشمن کا علم ہونا کافی نہیں ہے۔ بلکہ جنگ کے لئے ہمیں اپنے ہتھیاروں اور ہر وقت دعا کرنے کی اہمیت کا بھی علم ہونا چاہئیے۔ پولُس ہمیں اُن ہتھیاروں کے بارے میں بتاتا ہے۔ جو خدا نے ہمارے لئے تیار کر رکھے ہیں۔ یعنی سچائی، راستبازی جو مسیح کے وسیلہ سے ملتی ہے، صلح کی خوش خبری، ایمان، نجات اور خدا کا پاک رُوح۔ ہمارا دفاع اُس وقت بہترین ہوتا ہے جب ہم خدا کے سب ہتھیاروں سے لیس ہوتے ہیں۔ اور ہر وقت رُوح میں دعا کرتے رہتے ہیں۔ "اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر کے قائم رہ سکو" (افسیوں 6: 13). ایک فوجی کا لڑنے کے سوا کیا کام ہو سکتا ہے؟ اور بیشک خدا اب ہمم سے یہی کام لے رہا ہے۔ ہمارا جنگ جاری رکھنا اُس رُوحِ پاک کی قدرت ہی کی بدولت ہے جو ہم میں بسا ہوا ہے۔ اور اُس نے کیسا اعلیٰ اعزاز ہمیں بخشا ہے کہ ہم اُس کی فتح میں شریک ہیں۔ یہ اعزاز صرف انہی کو حاصل ہے جو بُلائے گئے ہیں اور رُوحانی نعمتوں سے معمور کیئے گئے ہیں۔ تاکہ ایک ایسا بدن تشکیل پائے جِس کا سر مسیح ہو، ایک ایسا مقدس جس میں مسیح خود بستا ہو، ایک ایسا بھید جو سبھوں کے لئے ظاہر ہو، رویوں اور اعمال کے لحاظ سے ایک نیا انسان، ایک ایسا نور جو سچائی کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہو اور ایک ایسا سپاہی جو اپنے بزرگ فاتحین کے نقشِ قدم پر چلتا ہو۔ اور اپنی وفا داری کو ثابت کرنے کے لئے جان کی بھی پرواہ نہ کرتا ہو۔ یہ اعزاز انہی کو حاصل ہے جو مسیح یسوع میں بلائے گئے اور رُوحانی نعمتوں سے معمور کیئے گئے ہیں۔ یقیناً ایسا بلاوہ ایک زبردست بلاوہ ہے

دعا اور کلام وہ ذبردست ہتھیار ہیں جو فتح پانے اور قائم رہنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔